107515 ـ زير ناف بال صاف كرنے كى تعليم دينے كے ليے اولاد كے سامنے شرمگاہ ننگا كرنا

سوال

ميرا ايك سوال ہے كہ: والد نے اپنى شرمگاہ ننگى كر كے اپنے بيٹوں كو بلوغت كے بعد زيرناف بال صاف كرنے كى كيفيت بتائى اور كہنے لگا كہ اس نے جو كچھ كيا ہے وہ اسلام ميں مستحب ہے، باپ نے جو كچھ كيا ہے كيا وہ صحيح ہے يا كہ حرام كام تھا ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

باپ نے بيٹوں كے سامنے اپنى شرمگاہ ننگى كر كے حرام فعل كا ارتكاب كيا ہے، كيونكہ انسان كے ليے اپنى شرمگاہ چھپانى فرض ہے، ليكن وہ اپنى بيوى يا اپنى لونڈى كے سامنے ننگى كر سكتا ہے.

اسى طرح كسى دوسرے كى شرمگاہ ديكھنا بھى حرام ہے صرف انتہائى شديد ضرورت كى بنا پر ايسا كيا جا سكتا ہے مثلا علاج معالجہ كے ليے.

زير ناف بال مونڈنے كى تعليم دينا ضرورت يا ايسى چيز شمار نہيں ہوتى كہ اس كے ليے شرمگاہ ننگى كرنا مباح ہو؛ كيونكہ اولاد كو كلام كے ذريعہ بھى اس كے بارہ ميں بتايا جا سكتا ہے، اور اسى طرح بال زائل كرنے والى مختلف كريم وغيرہ كے ساتھ بھى بال زائل كرنے كے بارہ ميں راہنمائى دى جا سكتى ہے.

صريح اور صحيح نصوص سے ثابت ہے كہ مرد كسى دوسرے مرد اور عورت كسى دوسرى عورت كى شرمگاہ نہيں ديكھ سكتا اس كے ليے ايسا كرنا حرام ہے، اور پھر علماء كرام بھى اس حرمت پر متفق ہيں.

ابو سعيد خدرى رضى اللہ تعالى عنہ بيان كرتے ہيں كہ رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے فرمايا:

" كوئى بھى مرد كسى دوسرے مرد كى شرمگاہ نہ ديكھے اور نہ ہى كوئى عورت كسى عورت كى شرمگاہ ديكھے "

صحيح مسلم حديث نمبر (338).

اور امام ترمذى اور ابو داود اور ابن ماجہ نے بہز بن حكيم عن ابيہ عن جدہ سے روايت كيا ہے وہ بيان كرتے ہيں كہ ميں نے عرض كيا:

" اے اللہ تعالی کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہم اپنی شرمگاہ میں کیا کچھ چھپائیں اور کیا نہ چھپائیں ؟

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" اپنی بیوی اور اپنی لونڈی کے علاوہ اپنی شرمگاہ کی حفاظت کرو "

میں نے عرض کیا: اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم اگر لوگ آپس میں بیٹھے ہوئے ہوں ؟

تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

اگر تم ایسا کر سکو کہ اسے کوئی نہ دیکھے تو پھر اسے کوئی بھی نہ دیکھے.

راوی کہتے ہیں میں نے عرض کیا: اے اللہ تعالی کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم: اگر ہم میں سے کوئی اکیلا ہو ؟

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

اللہ تعالی زیادہ حق رکھتا ہے کہ لوگوں سے زیادہ اللہ سے شرم حیاء کی جائے "

سنن ترمذی حدیث نمبر (2794) سنن ابو داود حدیث نمبر (4017) سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (1920) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح سنن ترمذی میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

امام نووی رحمہ اللہ مسلم کی شرح میں کہتے ہیں:

" رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان:

" کوئی مرد کسی مرد کی شرمگاہ کو نہ دیکھے، اور نہ ہی کوئی عورت کسی عورت کی شرمگاہ کو دیکھے "

اس حدیث میں مرد کے لیے مرد کی شرمگاہ اور عورت کے لیے عورت کی شرمگاہ دیکھنے کی حرمت بیان کی گئی ہے اس میں کوئی اختلاف نہیں ہے.

اور اسی طرح مرد کا کسی عورت کی شرمگاہ دیکھنا اور عورت کا کسی مرد کی شرمگاہ دیکھنا بھی بالاجماع حرام ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مرد کا عورت کی شرمگاہ کو دیکھنے پر تنبیہ کرتے ہوئے مرد کا کسی دوسرے مرد کی شرمگاہ دیکھنے پر کی ہے، تو یہ عورت کی شرمگاہ دیکھنا بالاولی حرام ہوئی.

یہ حرمت خاوند اور لونڈی اور غلام کے مالك کے لیے نہیں ہے، کیونکہ خاوند اور بیوی دونوں ایك دوسرے کی شرمگاہ دیکھ سکتے ہیں " انتہی

اس لیے اس باپ کو چاہیے کہ وہ اپنے اس حرام فعل پر اللہ تعالی سے توبہ و استغفار کرے، اور آئندہ پختہ عزم کرے کہ وہ ایسا کبھی نہیں کریگا، اور اسے چاہیے کہ وہ اپنی اولاد کی تربیت حسن اخلاق اور شرم و حیاء پر کرے، اور یہ قبیح اور شرم و حیاء سے عاری اعمال ترک کر دے.

واللہ اعلم .